رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD NO. L. 5254

جلد ۳ | ۱۲ تبلیغ ۱۳۲۸ ہش | ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ | ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء | نمبر ۳۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۲ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو سینے اور کمر میں درد کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت بفضلِ خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

سر محمد ظفر اللہ خاں کی تقریر

کراچی ۱۰ فروری۔ کراچی روٹری کلب کے ڈنر کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ دنیا اس وقت ایک بہت ہی نازک دور سے گذر رہی ہے۔ اور انسان مجبور ہے کہ وہ رضا کارانہ طور پر یا بغیر رضا کارانہ طور پر اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کرے۔ مسلمانوں کو بھی یہ انقلاب اپنی مجلسی زندگی میں لانا ہوگا۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ موجودہ زمانہ میں بدقسمتی سے مسلم سوسائٹی اسلام کی سماجی اور دوسرے اصولوں سے الگ ہٹ رہی ہے۔ اسلام نے ایک ایسی سوسائٹی بنا رکھی ہے۔ جس میں رنگ و نسل، دولت و غربت کا کوئی امتیاز نہیں۔ اسلام کا سوشل نظام۔ خلوص و صداقت و ضبط و نظم۔ صبر و تحمل۔ مساوات و اخوت۔ سادگی اور وقار کا حامل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان کو مستقبل میں نہایت اہم پارٹ ادا کرنا ہے۔

آئرلینڈ پر جارحانہ حملہ کا خطرہ

بلفاسٹ ۱۰ فروری۔ شمالی آئرلینڈ کے وزیر اعظم بائل بروک نے پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ ہو سکتا ہے۔ کہ شمالی آئرلینڈ پر جارحانہ حملہ ہو جائے انہوں نے یہ بیان آئرلینڈ میں انتخابات پر دیا۔ انہوں نے کہا۔ تقسیم کے متعلق لوگوں کے جذبات ابھرے ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا۔ کہ اگر ان کی پارٹی کو کامیابی ہوئی۔ تو سرکاری حلقوں میں اس کا کوئی ردعمل نہ ہوگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر آئرلینڈ پر حملہ کیا گیا۔ تو برطانیہ اس کی امداد میں آئیگا۔

میں ہر قدم جو صوبہ کے لئے بہتر ہوگا اٹھاؤنگا

پشاور ۱۰ فروری۔ خان فرید خاں وزیر حفظانِ صحت صوبہ سرحد نے آج اس امر کا اعلان کیا۔ کہ میں ہر وہ کام جسے صوبہ کے لئے بہتر سمجھوں گا۔ اور اپنے ملک کے لئے اچھا اور اپنی لب لباب کے مطابق ہوگا کروں گا۔

دریائے نیل پر بندھ اور بجلی گھر کا قیام

لندن ۱۱ فروری۔ آج حکومت برطانیہ اور حکومت مصر کے درمیان ایک سمجھوتہ طے پایا۔ جس کی رو سے دریائے نیل پر ایک بندھ اور ایک بجلی گھر بنایا جائے گا۔ یہ تجویز فوجی ضرورت یا تجارتی فائدہ کی وجہ سے نہیں کی گئی۔ بلکہ اس سے عام لوگوں کا مفاد وابستہ ہے۔

انجمن خوراک کے ڈائرکٹر جنرل کی آمد

کراچی ۱۱ فروری۔ اقوام متحدہ کی انجمن خوراک کے ڈائرکٹر جنرل آج کراچی پہنچ گئے۔ ان کا مقصد پاکستان کے حاکموں سے ملاقات کرنا ہے۔ وہ آج لاہور وارد ہوئے۔ اور کل راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے۔

محترم نواب عبد اللہ خانصاحب کی علالت

محترم نواب صاحب کو گذشتہ رات ۹ بجے کے قریب دل کی کیفیت میں ایک پیچیدگی پیدا ہوگئی تھی۔ مگر جلد ہی معلوم ہو جانے پر اور صحیح علاج ہو جانے پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ اور وہ کیفیت مزید بڑھنے سے رک گئی۔ رات نسبتاً نیند آتی رہی۔ دل کی حالت اور خون کے دباؤ میں بہت تھوڑا فرق بہتری کی طرف پڑا ہے۔ مگر حالت ابھی تک قابل فکر ہے۔ اور خطرے سے باہر نہیں۔ لہٰذا تمام احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں خصوصیت سے گذارش ہے۔ کہ محترم نواب صاحب کی کامل صحت کے لئے خاص دعائیں جاری رکھیں۔ والسلام

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

استصواب کے ناظم کا اعلان بہت جلد کیا جائے گا

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ اتحادی کمشن کے مشیر اور ۹ ممبرین آج نئی دہلی سے جموں پہنچ گئے۔ وہ کل جموں کشمیر کے مختلف محاذوں پر روانہ ہو جائیں گے۔ امید ہے۔ راولپنڈی اور سری نگر کے درمیان ان کا ہیڈ کوارٹر مقرر کیا جائے گا۔ آج کمشن کے امریکی نمائندہ نے کہا۔ کہ امید ہے کہ سلامتی کونسل کی طرف سے بہت جلد اعلان کر دیا جائے گا۔ مزید کہا۔ کہ ناظم کے مقرر ہوتے ہی استصواب کے کام کو بہت جلد شروع کر دیا جائے گا۔

برما کے متعلق برطانوی پالیسی پر شدید نکتہ چینی

ماسکو ۱۰ فروری۔ روسی اخبار "نیو ٹائمز" نے ایک مقالہ افتتاحیہ پر برما میں برطانوی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی۔ اس نے لکھا کہ اکتوبر ۱۹۴۷ء میں اینگلو برمی معاہدے کا خاتمہ ہوا۔ جس کے ذریعہ برطانوی حکومت نے برما کی آزادی کو تسلیم کر لیا۔ لیکن اس کے فوراً بعد برما کو غلام دیکھنے کی خفیہ سازشیں شروع ہوگئیں۔ درحقیقت برما اس وقت پانچ

شرق اردن کی حدود میں توسیع

عمان ۱۱ فروری۔ نابلوس اور جینین کے علاقوں کو حکومت شرق اردن کے ماتحت کر دیا گیا ہے۔ پہلے یہ دونوں عراق کے قبضہ میں تھے۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ شرق اردن کا علاقہ وسیع ہو جائے۔ شیخ عبد اللہ کو شکایت تھی۔ کہ شرق اردن کا علاقہ وسیع

کشمیر کا بالغ النظر رہنما

تراڑکھل۔ خواجہ منظور الحق صاحب سپہوری نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ "جہاد کشمیر میں نہتے ریاستیوں نے ہندوستانی و ڈوگرہ افواج کا مقابلہ کر کے قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ کر دی ہے۔ ایسے اہم اور نازک موقعہ پر قدرت نے اہل جموں و کشمیر کو سردار محمد ابراہیم خاں جیسا بالغ النظر رہنما عنایت کیا جس نے نہتے انسانوں کے گروہ کو منظم کر کے منظم ڈوگرہ افواج کو شکستوں پر شکستیں دے کر ڈوگرہ راج کی بنیادیں متزلزل کر دیں۔"

خواجہ منظور الحق کشمیر کے مشہور و مخلص قومی کارکن اور منشی محمد دین صاحب فوق مرحوم ایڈیٹر اخبار کشمیری کے چچا زاد بھائی ہیں۔ آپ زینہ گیر مسلم کانفرنس کے صدر ہیں۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے خواجہ صاحب نے مزید فرمایا۔ "جنگ کے نازک ایام میں آزاد گورنمنٹ نے جس تدبر اور بیدار مغزی کا ثبوت دیا ہے۔ وہ سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہے۔ ایک طرف نہتے اور بے سر و سامان مجاہدوں سے جدید آلات حرب سے مسلح دشمن کا مقابلہ کرانا۔ دوسری طرف مصیبت زدہ مہاجروں کی امداد کا فرض سرانجام دینا۔ تیسری طرف مفتوحہ علاقے کا انتظام کرنا آزاد گورنمنٹ کے قائدین خصوصاً سردار محمد ابراہیم خان اور کرنل علی احمد شاہ کا شاندار کارنامہ ہے۔

اب صلح ہونے کے بعد سے آزاد گورنمنٹ نے اپنی تمام تر توجہ مہاجرین کو اپنے گھروں کو واپس بھجوانے، مفتوحہ علاقہ میں اصلاحات نافذ کرنے اور استصواب رائے عامہ کے انتظامات کرنے کی طرف مبذول کر دی ہے۔ اور اسکی عملی سکیمیں تیار کرنے کی طرف حکومت اور اس کے اعلیٰ افسر پوری پوری توجہ دے رہے ہیں۔"

چار تباہ کن جہاز برطانیہ سے ہندوستان پہنچ جائیں گے

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ حکومت ہندوستان نے برطانیہ سے جو تباہ کن جہاز خریدے ہیں، توقع ہے۔ کہ وہ اس موسم گرما میں ہندوستان پہنچ جائیں گے۔ ان جہازوں کی قیادت چار

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

برنا ڈوٹ کے "قاتل" آزاد کر دیئے جائیں گے

تل ابیب ۱۱ فروری "اسرائیل" حکومت نے ایک عام سیاسی معافی کا حکم دیا ہے جس کے تحت اسٹرن گینگ کے ان اراکین کو رہا کر دیا جائے گا۔ جو کاؤنٹ برنا ڈوٹ کے قتل کے بعد گرفتار کئے گئے تھے ان کی تعداد چالیس ہے اور ان پر مقدمہ نہیں چلایا گیا ہے گینگ کے لیڈر نتھن دالین کو فوجی عدالت کی طرف سے جو سزا ملنے والی تھی۔ وہ یقیناً رسمی ہوگی کیونکہ دالین کو بھی عام معافی دی گئی ہے اور وہ "اسرائیلی پارلیمان" میں منتخب کردہ رکن کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ (اسٹار)

روڈس کے مذاکرات میں شرکت نہیں کی جائے گی

عرب ریاستوں کا متفقہ فیصلہ

دمشق ۱۱ فروری۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ قاہرہ میں صلاح و مشورے کے بعد عرب ریاستوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ روڈس کے مذاکرات میں شرکت کی دعوت قبول نہیں کریں گی۔ خصوصاً اس صورت میں کہ جب مصالحتی کمیشن اپنا کام شروع کر رہا ہے

معلوم ہوا ہے کہ مصالحتی کمیشن صرف مہاجرین کے مسئلہ اور سرحدیں مقرر کرنے کا کام کرے گا۔ (اسٹار)

ہندوستان اور پاکستان میں جہاز بنانے کے کارخانے

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کی جہاز بنانے والی مشہور کمپنی میسرز جان براؤن اف کلیوڈ بیل نے ہندوستان کے ساحل پر جہاز سازی کے کارخانہ بنانے کے سلسلے میں سرمایہ کرنے کی پیشکش کی ہے۔ یہ نئی جگہ ویزنگا پٹم کے علاوہ ہوگی۔ کمپنی مذکور مشینیں مہیا کرنے اور بندرگاہ پر ضروری آلات نصب کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔ نیز پتہ چلا ہے کہ اسی قسم کے کارخانے بنانے کے سلسلے میں اس کمپنی نے پاکستان سے بھی ایک ایسا ہی معاہدہ کیا ہے (اسٹار)

جرمنی کو ایک گاندھی کا انتظار ہے؟

لندن ۱۱ فروری۔ "ڈیلی ایکسپریس" کے خاص نامہ نگار جیمس کیمرن جو حال ہی میں ادھر سے واپس آیا ہے اور کافی عرصہ ہندوستان میں رہ چکا ہے کا کہنا ہے کہ پست ہمت اور منقسم جرمنی ایک گاندھی کا منتظر ہے جو اس کو نئی زندگی بخشے (اسٹار)

چندرنگر کی فوجی ہڑتال

چندرنگر ۱۱ فروری۔ حکام کے یہ یقین دلانے کے بعد کہ ۱۱ فروری کو میونسپل اسمبلی فوج کی شکایات پر غور کرے گی۔ جن میں بہتر تنخواہ اور زیادہ الاؤنس کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ چندرنگر کی امدادی فوج نے اپنی ہڑتال ختم کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر اسمبلی نے ان کی شکایات کو دور نہیں کیا۔ تو فوج پھر ہڑتال کر دے گی۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ کے سونے کی فروخت

لندن ۱۱ فروری۔ اس شرط پر کہ وہ صرف پیشہ ورانہ اور فنکارانہ کاموں کے لئے استعمال ہوگا۔ بین الاقوامی نقدی فنڈ نے جنوبی افریقہ کو ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ قیمت کا سونا عالمی قیمت سے زیادہ قیمت پر برطانیہ کے باہر فروخت کرنے کی اجازت دیدی ہے (اسٹار)

... مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو خطوط لکھے ہیں کہ وہ ہڑتال اور مستعفیہ گرہ ختم کرانے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ تین سو سے زیادہ گرفتار شدہ مزدوروں کو رہا کر دیا جائے۔ اور ان کی تنخواہوں کا نرخ ایک روپیہ دس آنے کر دیا جائے (اسٹار)

سندھ سیفٹی ایکٹ کی تنسیخ کا مطالبہ

کراچی ۱۱ فروری۔ سندھ لیجسلیٹو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہونے والی ایک قرارداد میں یہ مطالبہ کیا جائے گا۔ کہ سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ کی توسیع نہ کی جائے سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ کا نفاذ آئندہ اپریل میں ختم ہو جائے گا

یہ قرارداد سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین مسٹر علی محمد راشدی ایم ایل اے کے نام سے پیش کی جائے گی۔ (اسٹار)

صوبہ متوسط میں بیڑی کے کارخانے بند ہو گئے

ناگپور ۱۱ فروری۔ بال گھاٹ، بھنڈارا اور ناگپور کے اضلاع میں بیڑی کے کارخانوں میں کام بند ہو جانے کے باعث ایک لاکھ بیڑی کے مزدور بیکار ہو گئے ہیں۔ بیڑی کے مزدوروں کی تنخواہ ایک روپیہ آٹھ آنے سے گھٹا کر ایک روپیہ دو آنے کر دینے کیوجہ سے مزدوروں نے ہڑتال کر دی تھی۔

آزاد صوبائی مزدور پارٹی کے صدر نے ۳

مسلمان کے ہر کام کا کوئی نہ کوئی مقصد ہونا چاہیئے

سر محمد ظفر اللہ کی تقریر

کراچی ۱۱ فروری:۔ آل پاکستان جناح میموریل ڈی بیٹ کا افتتاح کرتے ہوئے سر محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان نے فرمایا۔ کہ مسلمان جو بھی کام کرے اس کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہونا چاہیئے۔ اسلام نے انسان کو یہ تعلیم دی ہے کہ وہ اعتماد کے مطابق اپنی زندگی گزارے اور اس اعتماد کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے وہ نہایت ہی ذمہ داری سے کام کرے۔ بیگم لیاقت علی خان نے انعامات تقسیم کئے۔

ماؤزے تنگ دوسرے ٹیٹو ثابت ہونگے

لندن ۱۱ فروری:۔ گلاسکو ہیرلڈ کے ایشیائی نامہ نگار نے ایک مقالہ میں لکھا ہے۔ کہ روس کے کٹر قسم کے کمیونزم کو چین کے پیچیدہ ماحول میں رائج کرنے کے لئے اسکو کسی حد تک تبدیل کیا جائے گا۔ اس کی وجہ چین کی قدیم روایات اور عوام کا سخت قسم کا انفرادیت کا جذبہ ہے۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔ ماؤزے تنگ ممکن ہے ایک اور ٹیٹو ثابت ہوں گے جن کو کمنفارم کسی صورت سے نہ دبا سکے گی (اسٹار)

ٹنڈر ۔ ۲۱ ۔ ایس ۲۲/۴۹

کوڈ ورڈ CXHLH

پاکستان میں ہیں ہول کوروں سے پوری طرح آراستہ آئل ٹینک تیار کرنے۔ پائپ لگانے پمپ کور اور نچلے فریموں کے بغیر "T5" قسم کے کریڈل وغیرہ بنانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر I.R.S میٹریل سپیسی فیکیشن نمبر آر ۔ ۶ کے موجودہ ایڈیشن اور این ڈبلیو آر کی خاص سپیسی فیکیشن اور ڈرائینگوں (جن کا اس ٹنڈر میں حوالہ دیا گیا ہے) کے مطابق ہونے چاہئیں:۔

میٹریل کی ضروریات۔ میٹریل کی علیحدہ علیحدہ صورتوں کے معاملہ میں موجودہ کنٹرول ریٹ کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ ہر ٹینک تیار کرنے کے متعلق قیمتیں خود اپنے فارموں پر ڈرانہ کریں۔ اور ان میں مال ڈلیور کرنے کی شرائط بھی واضح کر دیں۔

(۲) پاکستان میں مذکورہ بالا تشریح والے "T5" قسم کے آئل ٹینک تعمیر کرنے کے لئے جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مہیا کئے ہوئے "C.R" قسم کے نچلے فریموں پر پینٹنگ اور لیٹرنگ کے ساتھ مکمل کئے گئے ہوں ٹنڈر مطلوب ہیں۔

(۳) کامیاب ٹنڈر دہندوں کو سپلائیاں شروع کرنے سے پہلے ایک معاہدہ کرنا پڑے گا۔ اور انہیں ایک رقم ضمانت بھی جمع کرانی پڑیگی۔ جو نقد رقم والے کنٹریکٹ کی قیمت کے پانچ فیصدی کے برابر ہو

(۴) متعلقہ سپیسی فیکیشنوں ڈرائینگوں اور معاہدہ کی نقلیں تین روپے کی ادائیگی پر مندرجہ ذیل افسر سے مل سکتی ہیں۔

(۵) میٹریل۔ ٹنڈر دہندوں کو ٹنڈروں میں اس امر کی تصریح کرنی پڑے گی کہ انہیں خام میٹریلوں کی صورتوں میں کس قدر امداد کی ضرورت تھی۔ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو یہ سمجھا جائیگا۔ کہ انہیں کسی امداد کی ضرورت نہیں۔

(۶) سر بمہر لفافوں میں یہ ٹنڈر مندرجہ ذیل افسر کو یکم مارچ کے بارہ بجے دوپہر تک پہونچ جانے چاہئیں۔ یہ ٹنڈر ۲ مارچ ۴۹ء کو گیارہ بجے صبح ان ٹنڈر دہندوں کے سامنے جو وہاں موجود رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

(۷) حکومت پاکستان اس امر کی مکلف نہیں ہے۔ کہ وہ کسی ٹنڈر کو یا کم از کم ٹنڈر منظور کرے۔

کنٹرولر آف سٹورز

نارتھ ویسٹرن ریلوے

روزنامہ
الفضل
۱۲ فروری ۱۹۴۹ء

اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا

ہم نے کل ان کالموں میں بتایا تھا کہ عیسائیت کی بڑھتی ہوئی رَو کو روکنے کے لئے اور اسلام کو دنیا میں کامیاب کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہم عیسائیت کے بنیادی مسئلہ حیات مسیح کو دلائل سے غلط ثابت کریں۔ اور دنیا کو دکھا دیں کہ جس اعتقاد پر عیسائیت کی تمام عمارت کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ وہ نہایت کمزور ہے۔ اور حقائق کی کسوٹی پر بالکل کھوٹی اترتی ہے۔ یہ ایک ایسا کاری ہتھیار ہے۔ کہ اگر مسلمان علماء اسی ایک ہتھیار کو لے کر عیسائیت کے مقابلہ کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ تو یقیناً ہم پادریوں کے پھیلائے ہوئے مشنوں کے وسیع اور بظاہر نہایت مضبوط جال کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیں گے۔ ہم یہ بات تجربہ کی بناء پر کہتے ہیں۔ احمدی مبلغین نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے اسی ایک ہتھیار سے عیسائیوں کے خلاف نہایت کامیابی سے جہاد کیا ہے۔ اور باوجود قلت ذرائع کے دنیائے عیسائیت میں ایک ہل چل ڈالدی ہے۔

کل ہم نے اس ضمن میں امریکی پادری زویمر کی رائے تحریر کی تھی۔ یہ رائے ہمارے لئے نہایت ہی سبق آموز ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ خود مسلمان بھی اس حقیقت سے پوری طرح اب واقف ہو چکے ہیں۔ احمدی جماعت نے عملاً اس ہتھیار کو استعمال کر کے اس کی کاٹ کا ثبوت بہم پہنچا دیا ہے۔ یہ ہتھیار محض قیاسات پر مبنی نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو احمدیوں کو وہ کامیابیاں حاصل نہ ہوتیں حقیقت یہ ہے کہ وفات مسیح کا مسئلہ نہ صرف بیرونی شہادت سے بلکہ خود اناجیل کی اندرونی شہادت سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصنیف "مسیح ہندوستان میں" میں اناجیل کی شہادت سے ثابت کیا ہے۔ کہ مسیح ہرگز صلیب پر فوت نہیں ہؤا۔ آپ نے اناجیل سے بہت سے حوالے پیش کئے ہیں۔ جن پر غور کرنے سے ہر ایک انسان جس کو ذرا بھی غور و فکر کی عادت ہو سمجھ جاتا ہے کہ مسیح کا صلیب پر فوت ہونا اور تیسرے دن زندہ ہو کر قبر سے نکل آنا اور آسمان پر صعود کر جانا محض بعد کے عیسائی مشنریوں کی ایجاد بندہ ہے۔ اور محض رومنوں کے بت پرستانہ توہم کی تسکین کے لئے یہ غیر عقلی اور غیر دینی تانا بانا گیا تھا۔ لیکن یہ اتنا کمزور ہے۔ کہ خود اناجیل سے ہی اسکو توڑا پھوڑا جا سکتا ہے۔

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو شہادت اناجیل سے پیش کی ہے۔ اس مختصر مضمون میں ہم اس کی تفصیل بیان نہیں کر سکتے اجمالاً اتنا سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس اندرونی شہادت سے صاف کھل جاتا ہے۔ کہ مسیح علیہ السلام کو محض یہودی مولویوں کی ضد پورا کرنے کے لئے صلیب پر لٹکا گیا تھا۔ رومن گورنر پیلاطوس آپ کو بے گناہ سمجھتا تھا۔ اور اس نے آپ کے بعض مرید دل سے مل کر اس کی جان بچالی تھی۔ اگر آپ غور سے مسیح موعود علیہ السلام کی موسومہ بالا تصنیف کا مطالعہ فرمائیں۔ تو آپ پر صاف صاف اس نیک کامیاب سازش کا حال کھل جائیگا۔ جو مسیح علیہ السلام کی جان بچانے کے لئے کی گئی تھی۔ اور جو خود اناجیل سے ثابت ہے۔

غور فرمایئے کہ جب خود اناجیل کی شہادت سے موجودہ عیسائیت کے بنیادی اصول کی تردید ہو سکتی ہے۔ تو عیسائیت کی بنیاد کو ہلا دینا کتنا آسان کام ہے۔ خاصکر موجودہ دور میں کہ یورپ مسیحی اعتقاد سے سخت بدظن ہو چکا ہے۔ پھر اگر ہم موجودہ مسیحی اعتقادات کو قرآن کریم کی شہادت سے بھی غلط ثابت کریں۔ تو قرآن کریم کی شان کتنی ارفع نظر آنے لگتی ہے۔ اور وہ لوگ جو عیسائیت کے دام توہمات سے نکل چکے ہیں۔ اس بارہ میں قرآن کریم کی تعلیم کو دیکھ کر کتنے متاثر ہو سکتے ہیں؟

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے احمدی مبلغین ہر جگہ مسیح موعود علیہ السلام کی ان تحقیقات کی بناء پر عیسائیت کو شکست پر شکست دے رہے ہیں۔ اور ان ممالک میں جہاں پادریوں نے اپنے بڑے بڑے گڑھ بنائے ہوئے تھے عیسائیت کے پاؤں اکھاڑ دیئے ہیں۔ اس کا اعتراف ہمارے دیگر مسلمان علماء کو بھی ہے۔ چنانچہ اخبار الفتح مصر نے جو احمدیت کا دیسے بڑا مخالف ہے اس نے اپنی ایک اشاعت میں عیسائیت کے خلاف احمدیوں کی کامیابیوں کا ذکر نہایت پرزور الفاظ میں کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ پادریوں کے مقابلہ میں احمدیوں کا کام اس لئے زیادہ کامیاب اور شاندار ہے کہ ان کے پاس اسلام کی صداقتیں ہیں۔ حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ افریقہ کے اکثر ممالک میں احمدیوں نے عیسائیوں کے کئی ایک مشن بند کر دیئے ہیں۔ اور ان کے برسوں کے کام پر پانی پھیر کر صفر کے برابر کر دیا ہے۔

ہم یہ باتیں کسی فخر کے لئے پیش نہیں کر رہے بلکہ اس سے ہماری غرض یہ ہے کہ اگر مسلمان قرآن کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کا تہیہ کر لیں اور اس طرف عملی قدم اٹھائیں۔ تو انشاء اللہ چند ہی سالوں میں ہم اپنی آنکھوں سے پھر وہی نظارہ دیکھ سکتے ہیں۔ جو قرآن کریم نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔

پہلے ہم بتا چکے ہیں کہ کس طرح عیسائیت اس وقت اسلام کی اشاعت میں روک بنی ہوئی ہے۔ لیکن ہم ہیں کہ اسکو محسوس کرتے ہوئے بھی ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری کوششوں کے بغیر ہی دین حق دنیا میں پھیل جائے گا۔ اور باطل خود بخود فنا ہو جائے گا یہ تو درست ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اپنے کام کے لئے جو اصول مقرر کئے ہیں وہ انہی سے کام لیتا ہے۔ جب تک ہم ہاتھ پاؤں نہیں ہلائیں گے اللہ تعالےٰ بھی ہماری مدد نہیں کرے گا۔ بے شک اسلام کا دنیا میں غلبہ ہونا مقدر ہو چکا ہے۔ اگر اب مسلمان کہلانے والے اسکو غالب بنانے کے لئے سعی نہیں کریں گے۔ اور خواب غفلت میں پڑے رہیں گے تو اللہ تعالےٰ کسی اور قوم سے اچھا کام کرائیگا قرآن کریم میں بار بار اللہ تعالےٰ نے اسی حقیقت کو واضح فرمایا ہے۔ جب جب بھی انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں نے اللہ تعالےٰ کے کام کو چھوڑ دیا ہے۔ تب تب اللہ تعالےٰ بھی ان کو چھوڑ دیتا رہا ہے۔ اور ان کی جگہ دوسروں سے کام لیتا رہا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اپنی آخری تعلیم ہمارے سپرد کی ہے کہ ہم اسکو دنیا میں پھیلائیں جب تک ہم اس کا کام کرتے رہے اس کا فضل ہمارے شامل حال رہا۔ ہماری دینی کوششوں میں کامیابیاں اسی کے فضل سے تھیں۔ اور اسی کے فضل سے ہم کو دنیا کی نعمتیں بھی ملیں۔ لیکن جب ہم نے اس کا کام چھوڑ دیا۔ تو دنیا کی نعمتیں بھی ہمارے ہاتھ سے نکل گئیں۔

اس وقت دنیا کی تمام طاقتیں ہماری غفلت کی وجہ سے پھر باطل کے ہاتھ میں چلی گئی ہیں۔ اور وہ دنیا کے لئے بجائے رحمت کے زحمت بنی ہوئی ہیں۔ اگر ہم ان طاقتوں کو براہ راست پھر اپنے قبضہ میں نہیں کر سکتے۔ تو کم سے کم جو ہم کو کرنا ہے وہ یہ ہے کہ ان اقوام کی ذہنیت بدل دیں۔ جو ان کا غلط اور اللہ تعالےٰ کی مرضی کے خلاف استعمال کر رہی ہیں۔ اگر ہم ان اقوام کو باطل کی ظلمتوں سے نکال کر دین حق کی روشنی میں لے آئیں۔ تو ہم بہت بڑا کام کریں گے۔ کیونکہ اب جو طاقتیں غلط استعمال ہو رہی ہیں۔ اور ہماری تباہی کا بھی باعث بنی ہوئی ہیں۔ وہی طاقتیں صراط مستقیم پر آکر نہ صرف ان اقوام کے ہاتھوں میں ان کے اپنے لئے نعمتیں بن جائیں گی۔ بلکہ خود ہمارے لئے بھی امن و امان کا ملجا و ماویٰ بن جائیں گی۔

ضروری اعلان

پنجاب یونیورسٹی کے فیلوز کا انتخاب ۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو ہو رہا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ احمدی ووٹر باہمی مشورہ سے ووٹ دیں۔ تاکہ مفید نتائج پیدا ہو سکیں۔

تمام ووٹر صاحبان مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ کہ وہ ووٹر ہیں۔ تاکہ جلد مشورہ کیا جا سکے۔ اور ہم مجموعی طور پر کسی نتیجہ پر پہونچ سکیں۔ (شیخ) بشیر احمد ایڈووکیٹ ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور

تحریک جدید اور وصیت

تحریک جدید وصیت کے لئے بطور ارہاص ہے۔ ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دوم میں شامل ہے اسے وصیت بھی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تحریک جدید جس طرف اشارہ کر رہی ہے جس نظام کی تعمیر کے لئے وہ راستہ صاف کر رہی ہے۔ وہ نظام وصیت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے تم جلد سے جلد وصیت کرو۔ تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔"

پس ہر وہ احمدی جو تحریک جدید میں شامل ہے اسے جلد سے جلد وصیت کرنی چاہیئے۔

(سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

ملائکہ اور قرآن مجید

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

موجودہ فلسفہ سے متاثر نوجوانوں نے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا غلط اندازہ لگا کر ملائکہ کی نسبت یہ خیال پیدا کر لیا ہے کہ ملائکہ کا وجود چونکہ الوہیت کے منافی ہے اس لئے ملائکہ کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اور جو لوگ مذہب کے اثر سے ابھی تک پوری طرح آزاد نہیں ہوئے انہوں نے فرشتوں کی نئی توجیہہ کر کے اپنے نفس کو تسلی دے لی ہے۔ وہ کہتے ہیں ملائکہ سے مراد وہ نیک جذبات ہیں جو انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔

ملائکہ کے وجود کو الوہیت کے منافی قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ ایسے نوجوان اللہ تعالیٰ کا نقشہ یہ کھینچتے ہیں کہ وہ ایک وراء الوراء ہستی ہے اور وہ یا تو اس کا اس دنیا کے کاروبار سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے اسے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں۔ اور اگر اس کو کوئی تعلق ہے تو یہ یقین کرنا کہ وہ فرشتوں سے کام لیتا ہے اس کی قدرت کاملہ کے خلاف ہے اور اس کی صفات میں نقص پر دلالت کرتا ہے۔ پس دونوں صورتوں میں فرشتوں کا وجود محال ہے۔

اول الذکر عقیدہ کہ خدا تعالیٰ ہے تو سہی مگر اس کا اس دنیا کے کاروبار میں کوئی دخل نہیں صرف ایک خوش کن پردہ ہے جو دہریت کے خیال پر ڈالا گیا ہے۔ درحقیقت اس عقیدہ اور دہریت میں کوئی فرق نہیں۔ اگر خدا ہے بھی اور اس کا دنیا سے کوئی تعلق بھی نہیں تو سوال یہ ہے کہ وہ ہے کیوں؟ خدا تعالیٰ کا وجود دو صورتوں سے خالی نہیں۔ یا تو وہ کوئی دخل دنیا کے نظام سے رکھتا ہے یا بے تعلق محض ہے۔ اگر بے تعلق محض ہے تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔ یا تو وہ ہمیشہ سے بے تعلق محض ہے یا دنیا کو پیدا کر کے بے تعلق ہو گیا۔ اگر ہمیشہ سے بے تعلق محض ہے تو پھر اس کے وجود کا کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ بھی ثبوت نہیں پھر اس کے وجود کو تسلیم کرنے کے کوئی معنی ہیں نہ اس کی کوئی ضرورت ہے۔ سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کے ماننے والوں سے ایک منافقانہ اختلاط ظاہر کر کے ان کی خوشنودی اور ہمدردی حاصل کی جائے جو ایک نہایت ہی ذلیل مقصد ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ وہ دنیا کو پیدا کر کے بے تعلق ہو گیا۔ تو پھر اس کا بار ثبوت ان لوگوں پر ہے جو خدا تعالیٰ کو اس صورت میں پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک فعال ہستی کو بیکار اور بے تعلق قرار دینے کا کوئی ثبوت ہونا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کو ہمیشہ فعال اور زندہ ماننے والے تو صرف اس کے اس فعل کے تسلسل کے قائل ہیں جس کو یہ دوسرے عقیدہ والے بھی مانتے ہیں۔ لیکن اسے اب غیر فاعل اور عاجز قرار دینے والے اس کی فعالیت کو ایک وقت تک جاری قرار دے کر پھر بعد میں باطل اور ساکن قرار دیتے ہیں پس بار ثبوت ان کے ذمہ ہے کہ وہ بتائیں کہ کس دلیل سے معلوم ہوا کہ پہلے تو وہ کوئی کام کرتا تھا لیکن بعد میں وہ اس کام سے علیحدہ ہو گیا اور اب بالکل بے کار اور دنیا سے بے تعلق بیٹھا ہے اور نظام عالم آپ ہی آپ چل رہا ہے۔

بہرحال دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی تسلیم کی جائے فرشتوں کا وجود محل اعتراض نہیں ٹھہرتا کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کسی وقت کوئی کام کرتا تھا تو سوال یہ ہے کہ اس وقت کوئی واسطہ وہ استعمال کرتا تھا یا نہیں یعنی کیا ابتدائے آفرینش میں دنیا کے وجود میں آنے کا ذریعہ کوئی طبعی قواعد تھے یا جادو کے وہمی کرشمے کی طرح ہر تغیر بغیر کسی قانون یا ذریعہ کے ہو جاتا تھا۔ اگر یہ تسلیم کیا جائے کہ اس عالم کی بناوٹ ہی ایسی ہے کہ اس کے اندر ہر تغیر کسی قاعدہ کے ماتحت معلوم ہوتا ہے تو ماننا پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ نے اس عالم کو وجود میں لانے کے لئے بعض وسائط بھی پیدا کئے تھے اور بعض قانون جاری کئے تھے جن کے ماتحت یہ عالم پیدا ہوا اور اس نے موجودہ صورت اختیار کی۔ اگر یہ تسلیم کیا جائے اور اس کے تسلیم کرنے کے بغیر چارہ نہیں تو پھر یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ فرشتوں کے وجود پر بھی کوئی اعتراض نہیں کیونکہ جس طرح ایک وسیلہ اور واسطہ کا اختیار کرنا خدا تعالیٰ کی قدرت کے منافی نہیں۔ اسی طرح دوسرے وسیلے یا واسطے کا استعمال کرنا بھی اس کی قدرت کے منافی نہیں۔

اسی طرح اگر یہ عقیدہ رکھا جائے کہ خدا تعالیٰ اب بھی نظام عالم کے چلانے میں کوئی دخل رکھتا ہے تب بھی فرشتوں کے وجود پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ بچہ پیدا کرنے کے لئے انسانی نطفہ سے کام لیتا ہے۔ حیوان کی پیاس بجھانے کے لئے پانی سے کام لیتا ہے۔ دنیا کو روشن کرنے کے لئے سورج سے کام لیتا ہے اور اس کی قدرت پر کوئی حرف نہیں آتا۔ تو نظام عالم کے جاری رکھنے کے لئے اگر اس نے فرشتوں کو بھی واسطہ بنایا ہو تو اس کی قدرت پر کیوں حرف آنے لگا۔

اصل بات جیسا کہ قرآن کریم سے ثابت ہے۔ اور قانون قدرت اس کی تصدیق کرتا ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے کارخانہ عالم کو ایک وسیع قانون کے ماتحت چلایا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا۔ (النازعات ع ۲) یعنی آسمان کو دیکھو کہ ہم نے اس کی بلندی کو خوب بلند بنایا ہے اور پھر اسے تمام ضروری قوتیں اور آلات دیئے ہیں۔ اور اس کی قدرتوں کو دو طرح کا بنایا ہے ایک مخفی جو رات کی طرح پوشیدہ ہیں۔ اور ایک ظاہر کہ وہ دوپہر کی طرح روشن ہیں۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ نظام آسمانی ایک کامل قانون پر مبنی ہے جس میں سے کچھ مخفی ہے۔ اور غور اور فکر اور تدبر سے اس کا علم ہوتا ہے اور کچھ ظاہر و روشن ہے کہ ظاہری آنکھ بھی اس کا مطالعہ کر سکتی ہے۔ یہ دونوں قسم کے قانون قانون قدرت کا مطالعہ کرنے والوں پر روشن ہیں۔ سورج اور چاند کو [illegible] لو۔ کچھ اثرات ان کے ایسے واضح ہیں کہ جاہل اور ان پڑھ لوگ بھی ان سے واقف ہیں اور کچھ قانون ان کے ایسے مخفی ہیں کہ ہزاروں سالوں کے مشاہدہ کے بعد ان کا ایک نہایت خفیف حصہ علم ہیئت کے ماہر [illegible] دریافت کر سکے ہیں اور مزید تحقیقاتیں ہوتی جا رہی ہیں۔ اس وسیع سلسلہ علت و معلول اور سبب اور مسبب کی اول کڑی ملائکہ ہیں۔ اور جس طرح آخری کڑیوں کو دیکھ کر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے قادر ہونے پر اعتراض نہیں کر سکتا۔ اسی طرح پہلی کڑی کی وجہ سے بھی اس کی قدرت پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

غرض یہ ایک واضح بات ہے کہ کوئی انسان خدا تعالیٰ کا ہی انکار کرے۔ ان صورتوں میں تو اسے پہلے ہستی باری تعالیٰ کے دلائل معلوم کرنے چاہئیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کو ماننا اور یہ ماننا کہ خدا تعالیٰ اس دنیا میں قانون اور وسائط سے کام لے رہا ہے اور سب کارخانہ اس دنیا کا مختلف وسیلوں اور اسباب اور علتوں کے ماتحت چلایا جا رہا ہے یہ کہنا کہ فرشتوں کا وجود خدا تعالیٰ کی قدرت کے خلاف ہے ایک نہایت ہی کمزور وہم ہے۔ اگر اور ہزاروں وسیلوں اور اسباب اور علتوں اور قانون سے کام لینے سے خدا تعالیٰ کی قدرت میں فرق نہیں آتا تو فرشتوں کے پیدا کرنے سے کیوں خدا تعالیٰ کی قدرت میں فرق آ جائیگا۔ اگر آنکھ کو دیکھنے کے قابل بنانے کے لئے خدا تعالیٰ نے روشنی پیدا کی ہے اور اس سے خدا تعالیٰ کے قادر ہونے میں فرق نہیں آیا اور کانوں کو شنوائی پر قادر کرنے کے لئے اس نے ہوا پیدا کی ہے اور اس سے اس کی قدرت پر کوئی حرف نہیں آیا۔ تو اسی طرح فرشتوں کو کارخانہ عالم کے چلانے میں ایک علت اولیٰ بنانے میں اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں آتا۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ نظام عالم کا سلسلہ جس طرف بھی لے جایا جائے آہستہ آہستہ باریک در باریک علل یا نتائج میں غائب ہو جاتا ہے صرف اس کی درمیانی کڑیاں ظاہر اور روشن ہوتی ہیں انسان ہی کو لے لو اس کی پیدائش کے پہلے کے علل اور اسباب بھی مخفی ہیں اور اس کی موت کے بعد کے نتائج بھی مخفی ہیں۔ ان دونوں مخفی اور باریک حالات کا فرشتوں سے جو مخلوق کی زنجیر کی باریک ترین کڑیاں ہیں گہرا تعلق ہے گویا وہ خدا تعالیٰ اور دوسری مخلوق کے درمیان ایک واسطہ کے طور پر ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى (النجم ع ۳) اور بات یہ ہے کہ ہر چیز کی انتہاء تیرے رب کی طرف جاتی ہے اور اس انتہا کا ذریعہ خدا تعالیٰ یہ بتاتا ہے کہ مخلوق کا آخری واسطہ خدا تعالیٰ سے ملنے کے لئے ملائکہ ہیں۔ جب چیز پیدا ہوتی ہے تو اس کی پہلی کڑی ملائکہ ہوتے ہیں اور جب ختم ہوتی ہے یا اپنی منزل ختم کرتی ہے تو اس کی آخری کڑی بھی ملائکہ ہوتے ہیں اور اسی طرح باریک در باریک وسائط سے شروع ہو کر مخلوق ظاہری شکل اختیار کرتی ہے اور پھر باریک در باریک شکلوں میں بدلتے ہوئے فرشتوں کے ذریعہ سے اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ ملائکہ تمام نظام عالم کی ابتدائی کڑیاں ہیں اور خدا تعالیٰ کے حکم کو چلانے والے ہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (مومن ع ۱) یعنی فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ بھی جو عرش کے گرد ہیں اپنے رب کی حمد کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور مومنوں کے قصوروں کے لئے معافی کی دعاؤں میں لگے رہتے ہیں۔ عرش کے معنے سورہ یونس نوٹ ۳ میں بیان کئے گئے ہیں اور ثابت کیا گیا ہے کہ اس سے مراد صفات الٰہیہ کے ظہور کے ہیں۔ پس عرش کو اٹھانے کے معنے یہ ہوئے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کو ظاہر کرتے ہیں۔ چونکہ کارخانہ عالم صفات الٰہیہ کے ماتحت چلتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نکلا کہ تمام کارخانہ عالم کے چلانے کی وہ پہلی کڑیاں ہیں اور خدا تعالیٰ کی صفات کو عالم مادی میں جاری کرتے ہیں۔

قرآن کریم کی مختلف آیات میں فرشتوں کے کام بھی بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً وحی الٰہی کا نزول۔ قانون قدرت کا اجراء۔ موت و حیات کے قانون کو چلانا۔ نیک تحریکوں کا دلوں میں پیدا کرنا وغیرہ وغیرہ جن کو ان کی متعلقہ آیات کے ماتحت بیان کیا جائے گا۔ اس آیت زیر تفسیر میں جو ملائکہ کا ذکر کیا گیا ہے اس کی وجہ چند آیات چھوڑ کر بیان کی گئی ہے اور وہ یہ ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا (البقرہ آیت ۳۵) یعنی یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو۔ پس سب نے فرمانبرداری کی۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ملائکہ کا ایک کام یہ بھی ہے کہ چونکہ وہ تمام اسباب مادیہ کی علت اولیٰ ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تو ساتھ ہی انہیں بھی حکم ملتا ہے کہ وہ تمام کائنات کو اس کی تائید میں لگا دیں اور اس طرح کل دنیا ہی مامور کی خدمت میں لگ جاتی ہے اور وہ باوجود شدید مخالفت کے آخر غالب آجاتا ہے اور اس مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے جس کے لئے اسے بھیجا جاتا ہے۔ حدیث نبوی میں بھی یہ امر بیان ہوا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا نَادٰى جِبْرِيْلَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهٗ فَيُحِبُّهٗ جِبْرِيْلُ فَيُنَادِيْ جِبْرِيْلُ فِيْ اَهْلِ السَّمَآءِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهٗ اَهْلُ السَّمَآءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي الْاَرْضِ (بخاری جلد رابع کتاب الادب باب المقة من اللہ) یعنی جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے تو جبریل سے فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں۔ تو بھی اس سے محبت کر۔ اس پر جبریل بھی اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ پھر جبریل دوسرے آسمانی فرشتوں سے کہتا ہے اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے پس تم بھی اس سے محبت کرو اس پر سب آسمانی وجود اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد دنیا کے لوگوں میں بھی اس کی قبولیت کی روح پیدا کر دی جاتی ہے اس حدیث میں اوپر کی آیت کا مضمون ہی دوسرے لفظوں میں بیان کیا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ وہ دنیوی تغیرات جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتے ہیں ان کی علت اولیٰ ملائکہ ہیں اور ان کا ایک کام اللہ تعالیٰ کے ماموروں کی قبولیت کا پھیلانا ہے ٭ (باقی)

(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ [illegible])

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

قلبِ یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں محاسنِ اسلام کا اظہار

رپورٹ ماہ جنوری

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے انچارج احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ

یورپ کے لوگ بالعموم اسلام کی تعلیم سے ناواقف اور اس لحاظ سے اس ہدایت نامہ کے علم تک سے محروم ہیں۔ ضلالت میں بس رہے ہیں بعض لوگ جو کچھ نہ کچھ اسلام کے متعلق جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ان کا "علم" بھی جہالت کی باتوں پر مبنی ہے۔ ناواقفی و لاعلمی کا یہ عالم ملک ملک میں مختلف ہے۔ اور میرا یہ اندازہ ہے کہ سوئٹزرلینڈ کے لوگوں کو اس لاعلمی سے دوسرے یورپین ممالک کی نسبت زیادہ حصہ ملا ہے۔ اردگرد کے ممالک آسٹریا، چیکوسلواکیہ، جرمنی، فرانس، اٹلی میں لوگ اسلام سے زیادہ واقف ہوں گے۔ لیکن یہ مرکزی ملک اپنی لاعلمی پر ہی نازاں ہے۔ اتنی بے پردہ اور اپنے عناد کے نشہ میں مخموریت کم اقوام ملیں گی۔ اس کی بعض خاص وجوہ ہیں۔ لیکن اسوقت اس بحث میں جانے کا محل نہیں۔ ان لوگوں کے درمیان دینی حقائق کو پھیلانے کی جو حقیر مساعی ہماری طرف سے ہو رہی ہیں ان کا ایک خاکہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

پندرھویں تبلیغی میٹنگ

سال رواں کا یہ پہلا اجلاس تھا جو ۱۱ر جنوری کو منعقد کیا گیا۔ حاضری کے لحاظ سے یہ اجلاس پہلے سب جلسوں پر سبقت لے گیا۔ خدا تعالیٰ اسے نئے سال کی کامیابیوں کے لئے نیک فال بنائے۔ آمین۔ اس سے پہلے اجلاس میں "محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر بائیبل میں" کے موضوع پر تقریر کی گئی تھی۔ اسی کی مناسبت سے اس دفعہ "مسیح علیہ السلام کا ذکر قرآن میں" مضمون پر لیکچر کیا گیا اور اس ضمن میں قرآنی تعلیم کے مطابق الوہیت، ابنیت، تثلیث، تصلیب وغیرہ غلط عقائد کا باطل ہونا ثابت کیا گیا۔ بعض پادری حضرات بھی مجلس کی رونق بن رہے تھے۔ ایک نے اپنے مخصوص رنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور حاضرین کو ان کے مجسمہ کا واسطہ دے کر ہوشیار کیا کہ خبردار! کہیں اسلام کے جال میں نہ پھنس جانا۔ حسب معمول سامعین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اور آدم کی ازلیت اور خونِ مسیح کی نامعقولیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اقنوم ثلاثہ کے مسئلہ پر ایک صاحب چکر میں پڑ گئے اور خاکسار کا سادہ اور معقول جواب سنکر حاضرین نے اپنے دستور کے مطابق زور سے تالی بجا دی۔ آخر میں خاکسار نے بتایا کہ ہم جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو وہ انجیلی یسوع پر نہیں بلکہ قرآن کے عیسیٰ علیہ السلام پر جن کی مقدس ذات کو خدا تعالیٰ نے ہر قسم کے اعتراضات سے بری ظاہر فرمایا ہے۔ آج اگر وہ اس دنیا میں ہوں تو مسلمان ہوں بلکہ اسلام کو پھیلانے والے ہوں۔ دو گھنٹے کی کارروائی کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

سولھویں تبلیغی میٹنگ

اس ماہ ایک دوسرا تبلیغی اجلاس مورخہ ۲۵ر جنوری شب کو منعقد ہوا۔ مدعوین کے علاوہ اخبار میں شائع ہونے والے اعلان کے نتیجہ میں اور لوگ بھی شریک ہوئے۔ خاکسار نے سب سے پہلے اختصار کے ساتھ اسلام کی دیگر مذاہب سے تکمیل و عالمگیری کے لحاظ سے منفرد ہونا ثابت کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریف آوری کو غیر مذاہب کے نام ایک کھلا چیلنج قرار دیا۔ اس کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اس بات کا رد کیا گیا کہ موجودہ عیسائیت ایک خدا کو مانتی ہے۔ قرآن کریم کے کلام الہٰی ہونے کے ثبوت دیئے۔ قرآنی تعلیم بابت معافی گناہ کی توضیح کی۔ جیسے کے ابن اللہ ہونے کے گمراہ کن عقیدہ کا بطلان کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی اہمیت کو بتایا۔ سوا گھنٹہ تک حاضرین سے سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ خدا کے فضل سے سامعین پر بہت اچھا اثر تھا۔ دو گھنٹے کی کارروائی کے بعد جلسہ ختم کیا گیا۔ اور اس کے بعد انفرادی گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ عرب ممالک کے بعض مسلمان نوجوان اور ہمارے دو سوئس احمدی یعنی برادرم مبارک احمد قرانی اور محترمہ محمودہ بھی شریک تھے۔

کانفرنس مذاہب

حسن اتفاق سے یہاں ایک تقریب پیدا ہو گئی جس میں اسلامی تعلیم کی خوبیوں کو دیگر تعلیمات کے مقابلہ میں پیش کرنے کا موقعہ حاصل ہوا۔ اس قسم کے جلسۂ مذاہب کا خاکسار کو یہ پہلا اتفاق تھا۔ یونیورسٹی کے طلباء کی ایک انجمن نے اپنے حلقہ میں یہودیت، عیسائیت اور اسلام پر تقاریر کا انتظام کرایا۔ آخری تقریر کے لئے خاکسار کو دعوت دی گئی۔ یہ اجلاس ۱۸ر جنوری کی شب کو منعقد ہوا۔ سب سے پہلے یہودیت کے نمائندہ نے تقریر کی علاوہ اور باتوں کے یہ دعویٰ پیش کیا کہ موسیٰ کی پانچویں کتاب لفظ بلفظ خدا کا کلام ہے۔ جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوا۔ لیکن وہ اس امر کو بتانا بھول گیا۔ کہ اس کتاب میں ایک آیت یہ بھی ہے:- "پس خداوند کے بندہ موسیٰ نے خداوند کے کہے کے موافق وہیں موآب کے ملک میں وفات پائی .... پر آج تک کسی آدمی کو اس کی قبر معلوم نہیں" (۳۴: ۵-۶)

دوسری تقریر عیسائی نمائندہ کی تھی۔ اور تیسری خاکسار کی۔ خاکسار نے اس موقعہ پر سات امور پیش کئے۔ جن میں اسلام لاثانی ہے۔ یعنی یہ عقیدہ پیش کرنا کہ مذہب درحقیقت ایک ہے۔ دوسرے تمام انبیاء پر ایمان۔ تیسرے قرآن کریم کا زمانہ کے اثرات سے محفوظ ہونا۔ چوتھے انسان کو پیدائشی طور پر سلیم الطبع قرار دینا۔ پانچویں خدا کا تصور اور اس سے تعلق کے ذرائع کی تفصیل۔ چھٹے ایک مکمل ہدایت نامہ اور اسے پیش کرنے والا ایک کامل انسان صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتویں حضرت مسیح موعودؑ کا وجود مبارک۔ تقاریر کے بعد سب مقررین پر سوالات ہوئے اور خاکسار سے اپنی باری پر اسلامی عبادات کا کام کاج میں حارج نہ ہونا، ایمان اور ان کا مختار ہونا۔ بعث بعد الموت۔ گناہ وغیرہ امور کی وضاحت کی۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی کسی قدر تفصیل۔ اختتام جلسہ پر سب مقررین کو پھر بولنے کا موقعہ دیا گیا۔ عیسائی مقررین نے بیان کیا کہ ہمیں نہ تو کامل تعلیم کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی نمونہ کی۔ کیونکہ ہمیں تو مسیح نے اپنے خون سے نجات دلا دی۔ بس یہ فقرہ کہ "ہمسایہ سے محبت کرو" ہی ہمارے لئے کافی ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے بنی نوع انسان سے حسن سلوک کی تعلیم نہ دی ہو۔ حتیٰ کہ یہ اپنے عہد نامہ میں بجنسہ وہ الفاظ موجود ہیں۔ (احبار ۱۹: ۱۸) جس پر عیسائیوں کو ناز ہے۔ آج اسلام کے ذریعہ عیسائیوں کے غلط عقائد کی اصلاح کی جائیگی۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ تین گھنٹے کی کارروائی کے بعد یہ جلسہ ختم ہوا۔

تبلیغی ملاقاتیں

ایک روز دو نوجوانوں سے پیشگوئیوں کی اصلیت سائنس اور مذہب، انسان کا مختار یا مجبور ہونا وغیرہ امور پر پونے دو گھنٹے گفتگو ہوئی۔ ان میں سے ایک صاحب ایک بار پھر آئے اور سوا دو گھنٹے تک ان سے انبیاء کے وجود اور ان کی پیروی کی ضرورت۔ قرآن کریم کی خوبیوں اور بالآخر موجودہ عیسائیت کی تعلیم پر گفتگو کی۔ ایک مصنف صاحب سے دوبار گفتگو کا موقعہ ملا۔ اور انہیں اسلام کی خوبیاں بتائیں۔ ایک مصری نوجوان دو دفعہ ملنے آئے انہیں احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔ ایک صاحب جو بعض تبلیغی اجلاسوں میں شریک ہوتے رہے ہیں گفتگو کے لئے آئے۔ ان سے اسلامی احکام متعلقہ عام طرز زندگی پر گفتگو ہوئی۔ یہ صاحب تعلیم اسلام سے متاثر ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے لئے صداقت کو قبول کرنا آسان کرے۔ آمین۔ نام انکا HERR ANDRE BITZI ہے۔ انہیں کچھ لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا۔

ایک روز ایک طالب علم HERR DOUGAEE سے ڈیڑھ گھنٹہ تک وحدانیت مذہب۔ عیسائیت کے غلط عقائد اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر گفتگو کی۔ الوہیت کے موضوع پر کہنے لگے۔ کہ صاحب دیکھئے نا۔ خدا انسان کی شکل میں ظاہر ہوا۔ اس پر میں نے ٹوک کر کہا کہ ذرا ٹھہریئے اور اپنے اس بیان پر غور کیجئے۔ کیا آپ فی الواقعہ اس کی حقیقت کو پا چکے ہیں یا سنی سنائی باتوں پر بغیر تحقیق کے ایمان لے آئے ہیں۔ ایک طرف آپ لوگ زمانہ کی ترقی کے ساتھ ہر چیز کی کنہ اور ہر حادثہ کا سبب تلاش کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف عیسائیت کے نام پر سب اناپ شناپ قبول کئے بیٹھے ہیں۔ اس پر ان کے چہرہ کا رنگ زرد پڑ گیا اور اپنی عمر میں غالباً پہلی مرتبہ انہیں اندھی تقلید کا احساس ہوا۔

ایک روز ایک جرنلسٹ انٹرویو کے لئے آئے۔ اسلام اور احمدیت کے متعلق عموماً اور مسئلہ وفات مسیح کے متعلق خصوصاً سوالات کرتے رہے۔ ایک نوجوان طالب علم سے ملنے آئے اور اسلام کے مستقبل پر گفتگو ہوتی رہی۔ کہنے لگے کہ اسلام میرے نزدیک معقول ترین مذہب ہے۔ علاوہ ازیں بعض اور افراد سے بھی تبلیغی گفتگو ہوئی اور بعض کو بذریعہ ڈاک پیغام حق پہنچایا۔

ایک خاتون نے سورہ فاتحہ کی تفسیر چاہی چنانچہ اسے اس اہم اسلامی دعا کی تشریح بتائی نیز ودج اور قوانین قدرت کے موضوع پر مفصل گفتگو ہوئی۔

رخصت

برادرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان تین سال کامیابی کے ساتھ خدمت دینیہ بجا لانے کے بعد حضور کے ارشاد کے تحت پاکستان جاتے ہوئے اور ان کے ساتھ برادرم عبد العزیز صاحب جو ہمارے ایک مخلص احمدی نوجوان ہیں۔ انگلستان میں عرصہ زائد از بیس سال گذارنے کے بعد واپس پاکستان جاتے ہوئے مورخہ ۲۳ر جنوری کو یہاں سے گذرے۔ ۵ر فروری کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ آمین

نوٹ:- یہ رپورٹ ۲۵ر جنوری تک کی ہے۔ کیونکہ آج مورخہ ۲۶ر جنوری صبح کی گاڑی سے خاکسار تبلیغی و تربیتی دورہ کی غرض سے جرمنی جا رہا ہے احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی علامت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ "قرآن مجید میں تو یہ مسیح موعود کے زمانہ کی علامت بیان کی گئی ہے۔ کہ جنت قریب کر دی جائے گی ... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں جنت اس طرح قریب کر دی جائے گی ... کہا جائے گا۔ کہ فلاں کو جنت مل گئی"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء)

"یہ وصیت مسئلہ ہے۔ یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اعلیٰ چیز رکھی ہے ... جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو ہے۔ مگر ... سستی دکھا رہے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی ..."

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء)

مندرجہ بالا ارشادات کے ماتحت ان دوستوں کی خدمت میں عرض ہے جنہوں نے کسی وجہ سے ابھی تک ... اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیتے ہوئے بہت جلد وصیت کر دیں۔

(سیکرٹری ... تحریک تکمیل وصیت)

حفاظت مرکز کے ضمن میں کام اور خزانہ میں آنے والا روپیہ

حفاظت مرکز کے چندہ کی جو رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں آتی ہیں۔ ان سے نہ صرف یہ کہ قادیان کے درویشوں کے گزارہ اوقات کے اخراجات برداشت کئے جاتے ہیں۔ بلکہ باقی مہذب دنیا میں اشاعت بھی کی جاتی ہے۔ کہ قادیان ہمارا ہے۔ اور ہمیں ملنا چاہیئے۔ اس ضمن میں آئے دن ہزاروں روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس اس وقت خزانہ میں صرف پندرہ ہزار کے قریب روپیہ الیادہ گیا ہے۔ جس سے تمام وہ اخراجات کئے جا سکتے ہیں۔ جو قادیان ہمارے مقدس مقام سے متعلق ہوں۔

اس کی وجہ صرف اور صرف اس قدر ہے کہ احباب جماعت کا ایک اچھا بڑا طبقہ اپنے حفاظت مرکز کے چندے کی ادائیگی میں سخت لاپرواہی برت رہا ہے۔

اگر آپ نے ابھی تک اپنا چندہ حفاظت مرکز پورا ادا نہیں کیا۔ تو اس طرف فوری توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ہمارا جلسہ سالانہ

ہمارا جلسہ سالانہ ہمیشہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں ہوتا رہا ہے۔ اس مرتبہ بعض مشکلات کی وجہ سے یہ جلسہ دسمبر کی بجائے ... ہو رہا ہے۔ اور جہاں جلسہ کا وقت بدل گیا ہے۔ وہاں اس مرتبہ جگہ بھی بدل گئی ہے۔ قادیان میں جلسہ کرانا ہمارے ... منتخب کیا ہے۔ وہ ابھی غیر ذرخیز ہے۔ اس آب و گیاہ جگہ میں ہم نے تیس چالیس ہزار نفوس ... رہائش اور خوراک کا انتظام کرنا ہے اور کم از کم دو روپیہ فی شخص بھی سمجھ لیا جائے تو ساٹھ سے اسی ہزار روپیہ کی ضرورت ... لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی رفتار بتاتی ہے۔ کہ ہم دس ہزار افراد کے لئے بھی بمشکل ہی انتظام کر سکیں گے۔ اور بڑی وجہ یہ ہے کہ احباب جماعت اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں فرما رہے ... اس اعلان کے ذریعہ اس قدر گزارش ہے۔ کہ اگر آپ نے ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں فرمایا۔ تو براہ ... اس کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔

(نظارت بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

خلیفہ عبد الغفور صاحب جامع مسجد جہلم والے یا کوئی ان کے دوست آشنا اگر یہ اعلان پڑھیں۔ اور ان کے متعلق اگر کسی کو علم ہو تو وہ پتہ ذیل پر مجھے مطلع فرمائیں۔ پتہ دینے والے کی بڑی مہربانی ہوگی۔

(خاکسار محمد افضل کوارٹر نمبر ... جے برجی کوارٹرز لاہور)

عمان کے قریب پناہ گزین کیمپوں کی زبوں حالی

عمان ۱۱ فروری:- عمان سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر زرکہ (Zerka) میں طوفان رعد و برق اور ژالہ باری کی شدت کے سبب سے پناہ گزین کیمپوں کے خیمے بالکل تباہ ہو گئے ہیں اتنی زبردست برفباری اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ ان کیمپوں میں فلسطین کے ۷ ہزار مہاجر آباد تھے۔

پناہ گزینوں کو سینماؤں۔ دکانوں اور گوداموں میں صلیب احمر کی زیر نگرانی منتقل کیا جا رہا ہے۔ متعدد بچوں کو نمونیہ ہو جانے کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ وادی اردن کرۂ ارض پر سب سے گہرا نشیب ہے (سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ نیچے) وہاں ارض مقدس کے کل ۷ ہزار پناہ گزینوں میں سے ۱۰ ہزار پناہ گزین آباد ہیں۔ اور خیموں سے عمان بیت المقدس اور شمال میں بیروت جانے والی سڑکیں بند ہو گئی ہیں موٹر چلانے والوں کا بیان ہے کہ شرق اردن اور فلسطین کے درمیان دو دن برف کی موٹی تہہ جمی ہوئی ہے۔ [illegible]

راشن بندی لاہور

ترمیم شدہ

قیمت اور وزن راشن شدہ اشیاء بحساب ہفتہ وار یونٹ بابت ماہ فروری ۱۹۴۹ء

یونٹ	وزن گیہوں یا آٹا			قیمت گیہوں فی من ۶—۱۵—۱۵			قیمت آٹا فی من ۰—۱۲—۱۶			وزن چاول یا میدہ			قیمت میدہ فی من ۶—۸—۲۳			قیمت چاول قسم اول فی من ۶—۸—۲۷			قیمت چاول قسم دوم فی من ۶—۵—۱۹			وزن چینی			قیمت چینی فی من ۹—۳—۴۱		
	چھٹانک	سیر	من	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	چھٹانک	سیر	من	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	چھٹانک	سیر	من	پائی	آنے	روپے
۱	۱۴*	۰	۰	۹	۵	۰	۰	۶	۰	۷*	۰	۰	۳	۴	۰	۰	۵	۰	۶	۳	۰	۴	۰	۰	۳	۴	۰
۲	۱۲	۱	۰	۳	۱۱	۰	۹	۱۱	۰	۱۴	۰	۰	۳	۸	۰	۹	۹	۰	۰	۷	۰	۸	۰	۰	۳	۸	۰
۳	۱۰	۲	۰	۰	۱	۱	۹	۱	۱	۵	۱	۰	۶	۱۲	۰	۶	۱۴	۰	۳	۱۰	۰	۱۲	۰	۰	۶	۱۲	۰
۴	۸	۳	۰	۶	۶	۱	۶	۷	۱	۱۲	۱	۰	۶	۰	۱	۶	۳	۱	۹	۱۳	۰	۰	۱	۰	۶	۰	۱
۵	۶	۴	۰	۰	۱۲	۱	۶	۱۳	۱	۳	۲	۰	۹	۴	۱	۳	۸	۱	۰	۱	۱	۴	۱	۰	۹	۴	۱
۶	۴	۵	۰	۹	۱	۲	۳	۳	۲	۱۰	۲	۰	۹	۸	۱	۰	۱۳	۱	۶	۴	۱	۸	۱	۰	۹	۸	۱
۷	۲	۶	۰	۲	۷	۲	۳	۹	۲	۱	۳	۰	۰	۱۳	۱	۹	۱	۲	۹	۶	۱	۱۲	۱	۰	۰	۱۳	۱
۸	۰	۷	۰	۹	۱۲	۲	۰	۱۵	۲	۸	۳	۰	۰	۱	۲	۹	۶	۲	۳	۱۱	۱	۰	۲	۰	۰	۱	۲
۹	۱۴	۷	۰	۶	۲	۳	۰	۵	۳	۱۵	۲	۰	۳	۵	۲	۶	۱۱	۲	۶	۱۴	۱	۴	۲	۰	۳	۵	۲
۱۰	۱۲	۸	۰	۰	۸	۳	۹	۱۰	۳	۶	۴	۰	۳	۹	۲	۳	۰	۳	۰	۲	۲	۸	۲	۰	۲	۹	۲
۱۱	۱۰	۹	۰	۶	۱۳	۳	۶	۰	۴	۱۳	۴	۰	۶	۱۲	۲	۰	۵	۳	۳	۵	۲	۱۲	۲	۰	۶	۱۲	۲
۱۲	۸	۱۰	۰	۳	۳	۴	۶	۶	۴	۴	۵	۰	۹	۱	۳	۰	۱۰	۳	۹	۸	۲	۰	۳	۰	۶	۱	۳
۱۳	۶	۱۱	۰	۹	۸	۴	۳	۱۲	۴	۱۱	۵	۰	۹	۵	۳	۹	۱۴	۳	۳	۱۲	۲	۴	۳	۰	۹	۵	۳
۱۴	۴	۱۲	۰	۳	۱۴	۴	۳	۲	۵	۲	۶	۰	۹	۹	۳	۶	۳	۴	۶	۱۵	۲	۸	۳	۰	۹	۹	۳
۱۵	۲	۱۳	۰	۰	۴	۵	۳	۸	۵	۹	۶	۰	۰	۱۴	۳	۶	۸	۴	۰	۳	۳	۱۲	۳	۰	۰	۱۴	۳
۱۶	۰	۱۴	۰	۶	۹	۵	۰	۱۴	۵	۰	۷	۰	۰	۲	۴	۳	۱۳	۴	۳	۶	۳	۰	۴	۰	۰	۳	۴
۱۷	۱۴	۱۴	۰	۳	۱۳	۵	۹	۳	۶	۷	۷	۰	۰	۶	۴	۰	۲	۵	۹	۹	۳	۴	۴	۰	۳	۶	۴
۱۸	۱۲	۱۵	۰	۹	۴	۶	۹	۹	۶	۱۴	۷	۰	۳	۱۰	۴	۹	۶	۵	۰	۱۴	۳	۸	۴	۰	۳	۱۰	۴
۱۹	۱۰	۱۶	۰	۳	۱۰	۶	۶	۱۵	۶	۵	۸	۰	۳	۱۴	۴	۹	۱۱	۵	۳	۰	۴	۱۲	۴	۰	۶	۱۴	۴
۲۰	۸	۱۷	۰	۰	۰	۷	۳	۵	۷	۱۲	۸	۰	۶	۲	۵	۶	۰	۶	۹	۳	۴	۰	۵	۰	۶	۲	۵

* یونٹ کا وزن دو تہائی گیہوں/آٹا اور ایک تہائی چاول/میدہ ملا کر پورا ہوتا ہے۔ جو کہ فی یونٹ ایک سیر پانچ چھٹانک فی ہفتہ ہوتا ہے۔

نوٹ:- عوام زیادہ قیمت وصول کئے جانے پر ڈپو ہولڈر سے چھپے ہوئے فارم پر رسید حاصل کر سکتے ہیں۔ خریدار کی طلب پر رسید نہ دینا جرم ہے جس کی فوری اطلاع محکمہ راشن بندی کو دینی چاہئے۔

بسین کے ہوائی اڈے پر سرکاری فوج نے دوبارہ قبضہ کرلیا

رنگون ۱۰ فروری۔ کل برما کے سرکاری طیاروں نے غوطے مار کر ان بسین کے علاقہ میں کرین باغیوں پر مشین گنوں سے گولیاں چلائیں۔ اس علاقے میں کچھ برطانوی باشندے گھرے ہوئے ہیں۔ برطانوی سفارت خانے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کل ان برطانوی باشندوں کو نکالنے کی کوشش ناکام رہ گئی۔ سفارت خانے کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ان باشندوں کو بچانے کے لئے ایک بچاؤ پارٹی ان سین کی سڑک تک پہنچ گئی تھی۔ کہ اس کو سرکاری فوج نے روک لیا۔ اور آگے نہ جانے دیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ان باشندوں کو نکالنے کے لئے انتظامات جاری ہیں۔

برما کے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ رنگون ان سین روڈ پر سرکاری فوجوں کی پیشقدمی جاری ہے۔ ایک سرکاری اعلان میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ بری سرکاری فوج نے بسین کے ہوائی اڈے پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ یہ ہوائی اڈہ رنگون کے مغرب میں ۸۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

برطانیہ برما کی مالی امداد کریگا

رنگون ۱۰ فروری۔ کل رات برطانوی پارلیمنٹ کے لیبر ممبر مسٹر پابٹ نے رنگون ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ برما کی امداد کرنے کے لئے ہر قسم کی مدد دے گا۔ اور برما کے مالی بحران کو دور کرنے کے لئے اس کو قرض دیگا۔ مسٹر پابٹ نے کہا۔ کہ ہم آپ کی امداد اس لئے کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں آپ پر یقین ہے۔ انہوں نے بری عوام سے کہا۔ کہ برطانیہ کو بھی روپے کی کمی کا سامنا ہے۔

بٹاویہ ۱۰ فروری۔ انڈونیشیا کے کشمیر کمیشن کے متعلق توقع ہے کہ وہ دونوں پارٹیوں میں سمجھوتہ کی بات چیت کا کام ختم ہونے کے بعد ... نظر سیکیورٹی کونسل کے سامنے اپنی چند سفارشات کو حل کے طور پر پیش ...

نیدرلینڈ کی وزارت مستعفی ہوجائیگی

ہیگ ۱۰ فروری۔ آج ہالینڈ کے ایک کرسچین اخبار نے خبر دی ہے۔ کہ انڈونیشیا کے معاملے پر ہالینڈ کی وزارت میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ نیدرلینڈ کی وزارت مستعفی ہو جائے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ یہی وجہ ہے۔ کہ ملکہ جولیانہ نے اپنے سفر کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر کابینہ میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔

(۱) سلامتی کونسل نے انڈونیشیا کے متعلق جو قرارداد پاس کی ہے۔ اس کے متعلق کیا رویہ اختیار کیا جائے۔

(۲) انڈونیشی لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ جو اس وقت جزیرہ بانکا میں نظر بند ہیں۔

وزیر خارجہ برطانیہ کا بیان

لنڈن (ریڈیو سے) برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے دار العوام میں مسٹر چرچل کے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ برطانیہ اس وقت مشرق وسطی کی حالت کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ اس کی دلی خواہش ہے۔ کہ عربوں اور یہودیوں میں مصالحت ہو جائے۔ آپ نے کہا روڈز میں یہودیوں اور مصریوں کے درمیان بات چیت ایک نازک مرحلے میں سے گزر رہی ہے۔ اسی طرح دوسرے فریقین میں بھی بات چیت جاری ہے۔ ہم امریکہ سے مل کر اپنا اثر اس امید میں استعمال کر رہے ہیں۔ کہ عربوں اور یہودیوں میں مکمل ... ہو جائے۔ ابھی جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کام میں خاصی ترقی ہوئی ہے۔

فلسطینی مہاجرین میں وبا پھیلنے کا خطرہ

جنیوا ۱۱ فروری:۔ فلسطین کے لاکھ مہاجرین ہیں جو اس وقت شرق اردن شام لبنان اور فلسطین میں پھیلے ہوئے ہیں۔ کسی مہلک وبا کے پھیل جانے کی اطلاع نہیں ملی ہے لیکن خطرہ ہے کہ ان میں کہیں ہیضہ۔ ملیریا اور میعادی بخار نہ پھیل جائے۔ اس بات کا انکشاف جنیوا میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ایک ابتدائی رپورٹ میں کیا گیا ہے۔

یہ رپورٹ جس میں ان وبائی بیماریوں کو روکنے کی ہنگامی تدبیروں کا تذکرہ کیا گیا ہے نیوزیلینڈ کے ڈاکٹر جان ... نے تیار کی ہے۔ جو اقوام متحدہ کی مہاجرین ریلیف کمیٹی میں ہیلتھ آرگنائزیشن کے نمائندہ ہیں:۔ (اسٹار)

بلوچستان مشاورتی بورڈ!

کراچی ۱۱ فروری:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۶ فروری کو سبی دربار کے موقعہ پر گورنر جنرل بلوچستان مشاورتی بورڈ کے ممبروں کا اعلان کر دیں گے۔ (اسٹار)

لیگ کونسل کا اجلاس

کراچی ۱۱ فروری:۔ توقع ہے کہ ۱۹ اور ۲۰ فروری کو منعقد ہونے والے کل پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے کونسل کے ۲ بلوچستانی ممبر ۱۷ فروری کو یہاں پہنچیں گے۔ (اسٹار)

آسٹریلیا میں مصنوعی ریشم کی تیاری

ملبورن ۱۱ فروری۔ آسٹریلیا کے کارخانے اب ایک سال میں ستر لاکھ مربع گز مصنوعی ریشم تیار کر رہے ہیں اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ اس وقت آسٹریلیا میں فی سال ۵ کروڑ مربع گز بنے ہوئے کپڑے کی کھپت ہے۔ باقی ماندہ زیادہ تر برطانیہ سے درآمد کیا جاتا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے آسٹریلوی صنعت کار موجودہ سات سو کارخانوں کی تعداد ۱۹۵۲ء تک تین گنی کر دیں گے۔ تاکہ پھر آسٹریلیا کو باہر سے منگوانا نہ پڑے۔ (اسٹار)

مینا بازار

کراچی ۱۱ فروری:۔ پاکستان کی انجمن صلیب احمر بیگم لیاقت علی خان کی زیر نگرانی "آزاد کشمیر میڈیکل سپلائی فنڈ" کے لئے ایک مینا بازار کا انتظام کر رہی ہے۔ مینا بازار ۹ سے ۱۴ مارچ تک لگے گا۔ سینٹ جانسن ایمبولنس کراچی کے سیکرٹری کیپٹن ... نے پاکستان تمام لوگوں سے درخواست کرتے ہیں جو میڈیکل سپلائز بھیجنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ سپلائز ۱۴ مارچ تک صلیب احمر کے دفتر میں بھیج دیں (اسٹار)

برطانیہ میں کوئلے کی پیداوار بڑھ رہی ہے

لندن ۱۱ فروری برطانیہ میں کوئلے کی صنعت کو قومی ملکیت بنے صرف دو سال گزرے ہیں لیکن پیداوار میں جو اضافہ ہوا ہے اس سے قومی ملکیت کے تیسرے سال کے لئے امیدیں روشن ہو جاتی ہیں۔

اس سلسلے میں نیشنل کول بورڈ کے مشرقی مڈلینڈ ڈویژن نے اپنی کارگزاری کا ایک جگمگاتا ثبوت پیش کیا ہے۔ اگر کوئلے کی صنعت ہر جگہ اسی انداز سے ترقی کرتی۔ تو پچھلے سال برطانیہ میں ستائیس کروڑ ٹن کوئلہ پیدا ہو جاتا۔

۱۹۴۸ء کے لئے اس صنعت نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ ہم اپنی پیداوار بیس کروڑ ٹن تک لے جائیں گے۔ لیکن پیداوار انیس کروڑ ساٹھ لاکھ ٹن ہوئی۔ چالیس لاکھ ٹن کی کمی اس لئے ہوئی۔ کہ کنٹرول سخت ہو گئے۔ بہر حال عوام اور صنعت کی آنکھیں مڈلینڈ کی کانوں کی طرف لگی ہیں۔ جو سب پر بازی لے گئیں۔ آخر ان کی کامیابی کا راز کیا ہے کیا اگلے چار سال کے اندر اندر انہی کانوں کے طریقوں کو سارے برطانیہ میں رائج کیا جا سکتا ہے۔ تاکہ جب ۱۹۵۲ء میں مارشل امداد بند ہو جائے تو برطانیہ نہ صرف اپنی بلکہ یورپ کی ضروریات کو بھی پورا کر سکے۔ آج برطانیہ اور ایک خاص حد تک یورپ اور دنیا بھر کی ترقی کا دارومدار انہی سوالوں پر ہے۔

۱۹۴۸ء میں مڈلینڈ کی کانوں سے تین کروڑ ستر لاکھ بہتر ہزار ٹن کوئلہ نکلا۔ یعنی ۱۹۴۷ء سے پچیس لاکھ بیس ہزار ٹن زیادہ۔ اور ان کانوں سے آج تک کسی ایک سال میں زیادہ سے زیادہ جتنا کوئلہ نکلا ہے۔ اس سے بھی پانچ لاکھ ٹن زیادہ۔ قومی ملکیت قرار دینے سے پہلے کے سال میں جتنی پیداوار ہوئی۔ اس سے اب کے سال چوالیس لاکھ چالیس ہزار ٹن کا اضافہ ہوا۔

اضافے کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ مزدوروں کی تعداد میں تقریباً تین ہزار کا اضافہ ہوا۔ لیکن بڑی وجہ یہ ہے کہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے زیادہ محنت سے کام لیا۔ اگر ۱۹۴۸ء کے وہ اعداد و شمار دیکھے جائیں۔ جو سارے ملک پر حاوی ہیں۔ تو ہم دیکھیں گے کہ اس علاقے میں ہر مزدور نے اوسط سے ایک من آٹھ ٹن کوئلہ زیادہ نکالا۔ مڈلینڈ ڈویژن کے صدر سر ہوبرٹ ہولڈز ورتھ نے بتایا ہے۔ کہ فی مزدور زیادہ پیداوار کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ قدرتی حالات غیر معمولی طور پر اچھے ہیں۔ اور ستر فی صدی کوئلہ ساڑھے تین فٹ کی گہرائی سے مل گیا ہے۔

رپورٹ میں کامیابی کا اصلی راز ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:۔

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ۱۹۴۷ء اور ۱۹۴۸ء میں پیداوار میں اضافے کی وجہ یہ ہے کہ تکنیکی تبدیلیوں کے علاوہ ٹریڈ یونین اور انتظامیہ اداروں میں گہرا میل جول رہا ہے۔ تریسٹھ جھگڑے پیداوار میں کسی کمی کے بغیر طے پا گئے۔ پچاسی تنازعات مصالحتی کمیٹیوں نے نپٹا دیئے ستر جھگڑے اضلاعی کمیٹی نے فیصل کر دیئے۔ دو جھگڑے ثالث کے پاس گئے۔ اور ان کا بھی فیصلہ ہو گیا۔ اس طرح کوئی تنازعہ پیداوار میں رکاوٹ کا باعث نہیں بنا۔ (ب۔ ا۔ س)

امریکہ میں تعلیمی تبادلے

نیویارک ۱۱ فروری۔ امریکہ دوسرے ملکوں سے تعلیمی تبادلوں میں اضافہ کرنے کی تجویز کر رہا ہے۔ اس وقت غیر ملکوں کے ۲۴ ہزار مرد اور عورتیں امریکہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں سب سے زیادہ (۷½ ہزار) طلباء یورپ اور ممالک دولت مشترکہ سے آئے ہیں۔

ہندوستان اور ایشیا کے دوسرے حصوں سے ۵½ ہزار اور مشرق وسطی اور افریقہ سے ... ۱۰۴ طالب علم یہاں حصول علم کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ دوسرے ملکوں کے اسکولوں اور کالجوں میں تقریباً ۱۱ ہزار امریکی تعلیم پا رہے ہیں۔ (اسٹار)

رہوڈز ۱۰ فروری۔ فلسطین میں قائم مقام اتحادی ثالث ڈاکٹر رالف بنچ آج اسرائیلی حکومت کے دفتر خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل ... سے بات چیت شروع کر دی۔ تاکہ اسرائیل اور شرق اردن میں گفت و شنید ہو سکے۔

اسلامی تصوف پر ایک نئی تصنیف

لندن ۱۱ فروری۔ لندن میں اسلامی ثقافتی مرکز کے ڈائرکٹر شیخ علی حسن عبد القادر نے "اسلامی تصوف" پر اپنی کتاب مکمل کر لی ہے اس سال اس کتاب کو لندن یونیورسٹی کی طرف سے شائع کیا جائے گا۔ کتاب برطانیہ میں ۳½ سال کی ریسرچ کا نتیجہ ہے اور اسکی وجہ سے لندن یونیورسٹی نے شیخ عبد القادر کو فلسفہ میں ڈاکٹر کی ڈگری دی ہے (اسٹار)

بین الاقوامی گندم کانفرنس

بغداد ۱۱ فروری۔ واشنگٹن میں عراقی سفارت خانہ کا ایک افسر امریکہ میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی گندم کانفرنس میں عراق کی نمائندگی کرے گا۔ (اسٹار)